



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایکس برس کا ایک نوجوان ہوں۔ چار سال پہلے کچھ دین دار نوجوانوں سے میرا تعارف ہوا تو ان کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی ہدایت عطا فرمادی، واللہ! تقریباً ڈیڑھ سال تک میرا ان سے بھائی چارہ رہا اور اس دوران میں اسلامی اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو گیا۔ لیکن اس دوران میں مجھے اہل خانہ اور رشتہ داروں کی طرف سے مذاق اور طعن و تشنیع کا نشانہ بننا پڑا، تاہم میں نے ان سب باتوں کو برداشت کر لیا مگر کچھ عرصہ بعد میں نے ان صالح نوجوانوں کو چھوڑ دیا اور اپنی سابقہ حالت کی طرف پلٹ آیا۔ حقوق اللہ کے ادا کرنے میں سستی شروع کر دی اور برے کام کرنے بھی شروع کر دیے لیکن ان کبار کے ارتکاب کرنے اور ان دینی بھائیوں سے تعلقات منقطع کرنے کی وجہ سے مجھے بے حد حسرت و ندامت ہے لہذا براہ کرام راہنمائی فرمائیں کہ میں ان حالات سے نکلنے کے لیے کیا راستہ اختیار کروں نیز کچھ کتابوں کی بھی راہنمائی فرمائیں، جن کا مطالعہ میرے لیے مفید ثابت ہو سکے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

آپ کے لیے واجب ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور میں توبہ کریں اور توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ سابقہ گناہوں پر ندامت کا اظہار کریں، ان کو ترک کر دیں، ان سے اجتناب کریں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے خوف اور اس کے ثواب کے حصول کے شوق میں یہ عزم صمیم کریں کہ آئندہ ان گناہوں کا ارتکاب نہیں کریں گے۔

کثرت کے ساتھ استغفار اور اعمال صالحہ بجالائیں، اللہ تعالیٰ نے آپ پر جن کاموں کو واجب ٹھہرایا ہے، انہیں بجالائیں اور جنہیں حرام قرار دیا ہے، انہیں ترک کر دیں، توبہ کی تکمیل کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز غصب کی ہے تو اسے واپس لوٹائیں اور اگر کسی کا کوئی حق آپ پر لازم ہے تو اسے ادا کریں۔ توبہ کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۱ ... سورة النور

”اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔“

نیز فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ... ۝۸ ... سورة الترميم

”اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

مَنْ كَانَتْ لَهُ مُظْلِمَةٌ لِأَخٍ مِنْ عِزِّهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتْلَمْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ، قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرٍ مُظْلِمَةٍ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ جُزْءٌ فَحُمِلَ عَلَيْهِ» (صحیح البخاری المظالم باب من كانت له مظلمة عند الرجل فليماله بل بين مظلمة؛ حدیث: 2429)

اگر کسی شخص کا ظلم کسی دوسرے کی عزت پر ہو یا کسی طریقہ (سے ظلم کیا ہو) تو آج ہی، اس دن کے آنے سے پہلے معاف کرا لے جس دن نہ دینار ہوں گے، نہ درہم، بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے، ”بدلے میں وہی لے لیا جائے گا اور اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا تو اس کے (مظلوم) ساتھی کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔“

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات و احادیث ہیں۔ ہم آپ کو یہ وصیت کرتے ہیں کہ نیک لوگوں کی صحبت کو اختیار کرو اور برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرو۔ قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرو، خوب غور و فکر اور تدبر کے ساتھ تلاوت کرو اور اس کے مطابق عمل کرو، سب سے اشرف، سب سے عظیم اور سب سے زیادہ سچی اللہ کی کتاب ہے کہ اس پر بحث کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے اور نہ پیچھے سے اور دانا اور خوبوں والے اللہ کی ہتاری ہوئی ہے، دلوں اور معاشروں کی بیماریوں کے علاج کے لیے یہ سب سے نافع اور اکمل کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِنَّ بِذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۹ ... سورة الإسراء

”یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے۔“

اور فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ بِكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ٥٧ ... سورة يونس

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔“

اور فرمایا:

كُتِبَ الْإِنشَاءُ الْيَكْتُ مَبْرُكٌ لِيَدَّ بَرَاءً اِيْتِهَ وَلِيْتَهَ كَرَأُوْا الْاَلْبَابَ ٢٩ ... سورة ص

”یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔“

میں آپ کو یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ اہل سنت کی کتابوں کا مطالعہ کریں مثلاً شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ علیہ کی کتاب ”التوحید“ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ کی ”عقیدہ واسطیہ“ علامہ ابن قیم کی ”انفائذ الصالحان“ امام نووی رحمہ اللہ علیہ کی ”الاربعین“ اور حافظ ابن رجب رحمہ اللہ علیہ کی طرف سے اس کا تتمہ، شیخ عبدالغنی بن عبدالواحد مقدسی کی ”عمدة الاحکام“ اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ علیہ کی ”بلوغ المرام“ کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔ متوسط، ثنائی اور یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے یہ کتابیں بہت زیادہ مفید ہیں۔ پھر اس کے بعد کتب ستہ خاص طور پر ”صحیحین“ کا مطالعہ کیا جائے اور عقیدہ، حدیث اور فقہ سے متعلق اہل سنت کی دیگر کتابوں کو بھی پڑھا جائے۔

اللہ آپ کو حق پر ثابت قدم رکھے، علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 166

محدث فتویٰ

